بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رَدَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَمَنْ يَّشَاءُ بِلَا حِسَابٍ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۱ صفر ۱۳۸۹ھ | ۹ ہجرت ۱۳۴۸ ہش | ۹ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۰۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جو تقوےٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالےٰ اسے ہر مشکل سے نجات دیتا ہے

خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ متقی کو ایسے طور پر رزق ملیگا جو گمان اور وہم میں بھی نہ آسکے

"اللہ تعالےٰ متقی کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا یعنی جو اللہ تعالےٰ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے تو ہر مشکل سے اللہ تعالےٰ اس کو رہائی دے دیتا ہے۔ لوگوں نے تقوےٰ کے چھوڑنے کے لئے طرح طرح کے بہانے بنا رکھے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ جھوٹ بولے بغیر کاروبار نہیں چل سکتے اور دوسرے لوگوں پر الزام لگاتے ہیں کہ اگر سچ کہا جائے تو وہ لوگ ہم پر اعتبار نہیں کرتے۔ پھر بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ سود لینے کے بغیر ہمارا گزارہ نہیں ہو سکتا۔ ایسے لوگ کیونکر متقی کہلا سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ تو وعدہ کرتا ہے کہ میں متقی کو ہر ایک مشکل سے نکالوں گا اور ایسے طور سے رزق دونگا جو گمان اور وہم میں بھی نہ آسکے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ جو لوگ ہماری کتاب پر عمل کرینگے ان کو ہر طرف سے اوپر سے اور نیچے سے رزق دونگا۔ پھر فرمایا ہے کہ رِزْقُكُمْ فِي السَّمَاءِ جس کا مطلب یہی ہے کہ رزق تمہارا تمہاری اپنی محنتوں اور کوششوں اور منصوبوں سے وابستہ نہیں۔ وہ اس سے بالاتر ہے۔ یہ لوگ ان وعدوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور تقویٰ اختیار نہیں کرتے جو شخص تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ معاصی میں غرق رہتا ہے اور بہت ساری روکاوٹیں اس کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں۔ لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ کسی شہر میں رہتے تھے۔ انکی ہمسائگت میں ایک دنیادار بھی رہتا تھا۔ ولی ہر روز تہجد پڑھا کرتا تھا۔ ایک دفعہ دنیادار کے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص ہر روز تہجد پڑھا کرتا ہے میں بھی تہجد پڑھوں۔ غرض یہی ارادہ مصمم کر کے وہ ایک رات اٹھا اور تہجد کی نماز پڑھی۔ اس کو تہجد پڑھنے سے اس قدر تکلیف ہوئی کہ کمر میں درد شروع ہو گیا۔ اس ولی اللہ کو خبر ملی کہ رات اس کے دنیادار ہمسائے نے تہجد کی نماز پڑھی تھی اور اس کے سبب سے اس کے کمر میں درد ہونے لگا ہے وہ عیادت کے لئے آیا اور اس سے حال پوچھا۔ دنیادار نے کہا کہ میں آپ کو دیکھا کرتا تھا کہ آپ ہر رات تہجد پڑھتے ہیں میرے خیال میں بھی آیا کہ میں بھی تہجد پڑھوں۔ سو آج رات میں تہجد پڑھنے اٹھا اور یہ مصیبت مجھ پر آگئی۔ اس نے جواب میں کہا کہ تجھے اس سے کیا؟ پہلے چاہیئے تھا کہ تو اپنے آپ کو صاف کرتا اور پھر تہجد کا ارادہ کرتا۔ اللہ تعالےٰ کی اجابت بھی متقین کے لئے ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ درحقیقت جب تک انسان تقویٰ اختیار نہ کرے اس وقت تک اللہ تعالےٰ اس کی طرف رجوع نہیں کرتا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۴ تا ۵۶)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-• محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید رقم فرماتے ہیں:۔ "مکرم محمد عثمان صاحب چینی مبلغ سنگاپور کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ ۲۹ اپریل کو اللہ تعالےٰ نے مکرم عبد الحمید صاحب سالکین کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ سالکین صاحب جماعت سنگاپور کے ایک مخلص دوست ہیں اور جماعت کے کاموں میں بہت تعاون کرتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ آمین۔"

-○ حیدرآباد (سندھ) سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم عبد المجید صاحب نیاز (ابن مکرم عبد الرحیم صاحب دیانت درویش قادیان) اچانک اینڈے سائٹس کی وجہ سے شدید بیمار ہو گئے تھے۔ مورخہ ۶ مئی کو ان کا اپریشن ہوا جو خدا کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

-• تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں میٹرک جے وی استاد کی ضرورت ہے درخواستیں معرفت مقامی امیر صاحب یا پریذیڈنٹ بنام ہیڈ ماسٹر ۱۳ ماہ ہجرت ۱۳۴۸ (مئی ۱۹۶۹ء) تک بمعہ نقول سندات ضروری کوائف مطلوب ہیں (ہیڈ ماسٹر)

وقفِ جدید کے جہاد میں

اطفال اور بالغان کی الگ الگ فہرست بنائی جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق متعدد بار یہ وضاحت کی جا چکی ہے کہ ہر حلقے میں اور ہر جماعت میں سیکرٹری وقف جدید کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ تمام اطفال اور بالغان کی الگ الگ فہرستیں تیار کرے جس سے معلوم ہو سکے کہ اس مقدس جہاد میں حصہ لینے والے ہر خاندان کے کتنے افراد ہیں؟ مگر ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے جو فہرستیں آرہی ہیں۔ ان میں اطفال اور بالغان کے نام ملے جلے ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات ایک فرد کے نام کے سامنے جو رقم درج ہوتی ہے۔ اس میں بچوں کی طرف سے بھی چندہ شامل سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کی وضاحت نہیں ہوتی۔ از راہِ کرم اس طرف خاص توجہ فرمادیں۔ اور اطفال اور بالغ افراد کی الگ الگ فہرست ترتیب دی جائے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

(۲)

یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ ربوہ میں ننھے ننھے بچے بھی قرآن کریم کی آیات زبانی جانتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ بیرونجات میں بھی اکثر احمدی گھرانوں میں یہی حالت ہوگی۔ یہ بھی درست ہے کہ بعض بچے بھی اور سیانے بھی جماعت احمدیہ میں ہیں جو قرآن کریم ناظرے بھی نہیں پڑھے ہوئے مگر ان کو بھی صحبت صالحین کی طفیل بہت سے دینی مسائل یاد ہوتے ہیں اور دعائیں بھی یاد ہوتی ہیں۔ یہ اللہ تعالےٰ کا بڑا فضل ہے تاہم ایسے لوگوں کا اسی طرح پڑے رہنا صحیح نہیں ہے انہیں چاہیئے کہ آج سے ہی قرآن پڑھنا شروع کردیں۔ خواہ ان کی عمر کتنی بڑی کیوں نہ ہو۔ اچھے کام کو شروع کرنے کا وقت کبھی نہیں گزرتا۔ البتہ عزم بالجزم کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم جو ویسے شاید بڑی مشکل کتاب نظر آتی ہے مگر اس کا پڑھنا مشکل نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے اس کے لفظوں میں ایسا اعجاز رکھا ہے کہ انسان تھوڑی سی محنت سے چند ہی دنوں میں قرآن کریم کو کم از کم ناظرہ پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر تھوڑا سا حصہ زبان پر رواں ہو جائے۔ تو باقی حصے بھی جلد رواں ہو جاتے ہیں۔ اگر ناظرے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کوشش کی جائے کہ کچھ کچھ ترجمہ بھی سیکھ لیا جائے تو کام اور بھی آسان ہو جاتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو سکیم بنائی ہے۔ اگر اس پر جماعت نے عمل کیا تو انشاء اللہ چند ہی مہینوں میں کوئی بڑا یا چھوٹا ایسا احمدی فرد نہیں ہوگا جس کو ضرورت کے مطابق قرآن کریم نہ آتا ہو۔

قرآن کریم کا ہی یہ معجزہ ہے کہ دنیا میں ہمیشہ قرآن کریم کے حفاظ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں موجود رہے ہیں اس طرح نہ صرف قرآن کریم میں کسی ذرا سی تحریف کا خدشہ ختم ہو گیا ہے۔ بلکہ قرآن کریم کی اشاعت میں بھی کافی مدد ملی ہے۔ خاصکر مسلمانوں میں اس طرح قرآن کریم کی بہت سی ضروری آیات پھیلتی رہی ہیں۔ اور وہ لوگ بھی جنہوں نے قرآن کریم درساً درساً نہیں پڑھا ہوتا ضروری آیات سے واقف ہو جاتے ہیں۔ اور بہتوں کی زبان پر بار بار سننے سے آیات جاری ہو جاتی ہیں اور اس طرح قرآن کریم کی اشاعت میں بڑی مدد ملتی ہے۔

قرآن کریم کا یہ معجزہ ہے کہ اگرچہ بظاہر یہ ایک مختصر کتاب ہے لیکن ایسے جچے اور اختصار کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ اور انداز بیان اتنا دلکش اور موزوں ہے کہ تھوڑی سی کوشش سے انسان کو الحمد سے لیکر والناس تک حفظ کر سکتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کے انداز بیان سے ہی واضح ہو جاتا ہے۔ کہ یہ فوق البشر ہستی کا کلام ہے کسی بشر میں خواہ وہ خدا تعالےٰ کا رسول ہی کیوں نہ ہو اس انداز بیان پر قادر نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اگرچہ افصح العرب تھے اور آپ کا کلام نہایت فصیح و بلیغ ہے لیکن اللہ تعالےٰ کا کلام الگ شناخت ہو سکتا ہے۔ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

حدیث النبی صلی اللہ وسلم

نماز اور اس کے آداب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض کے سوا کوئی اور نماز پڑھنا جائز نہیں۔

رباعیات

کُنْتُ کَنْزًا کا پاک فرماں، اللہ!
پیدا کیا کس غرض سے انساں، اللہ!
اللہ رے کیا مرتبہ ہے انساں کا
انساں کی نگہ سے اپنا عرفاں، اللہ!

آفاقِ جہاں میں ہے اگرچہ مشہود
آفاقِ جہاں میں نہیں مومن کا وجود
جیسے نظر آتا تو ہے آئینے میں
لیکن رُخِ زیبا نہیں اس میں موجود

سعید احمد اعجاز

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے

(منیجر الفضل ربوہ)

- سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشمہ کی پاک تاثیرات

حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کے سیرت و کردار کی ایک جھلک

(مسعود احمد خان دہلوی)

اِس آخری زمانہ میں جماعتِ احمدیہ کے قیام سے اللہ تعالےٰ کا منشاء، جیسا کہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۴ مارچ ۱۸۸۹ء کے اشتہار میں رقم فرمایا، یہ تھا کہ ایسے تقویٰ شعار لوگوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی میں دُنیا کے لئے ایک نمونہ ہوں تا انکی عام برکات دُنیا میں پھیلیں اور وہ برکات اسلام کے لئے عظمت و نتائجِ خیر کا موجب ہوں، یہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگ قوم کے ایسے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں، یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشقِ زار کی طرح فدا ہونے کو تیار رہیں حتیٰ کہ محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آئے جو ایک دُنیا کو اسلام کی طرف کھینچنے اور اس کا گرویدہ بنانے کا موجب ہو۔

پھر اللہ تعالےٰ نے یہ بشارت بھی دی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوتِ قدسی، باطنی تربیت سے متعلق آپؑ کی انتھک مساعی، اور آپؑ کی شبانہ روز دعاؤں کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ ایسے لوگ اب اِس جماعت میں پیدا ہوں گے بلکہ قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے جو اِن جملہ صفات سے متصف ہونگے چنانچہ حضور علیہ السلام نے اِسی اشتہار میں اللہ تعالےٰ کی اِس بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیّت اور نصرت دی جائے گی۔ اُس ربِّ جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر ایک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔"

چنانچہ ایسا ہی ہوا حسبِ بشارت اللہ تعالےٰ نے نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسے صحابہ عطا فرمائے جو اِن اوصاف سے متصف ہوتے ہوئے دُنیا کے لئے ہدایت کا موجب بنے بلکہ آپؑ کے بعد بھی خلفائے سلسلہ احمدیہ کی قوتِ قدسی، خاص توجہ اور دعاؤں کے نتیجہ میں ایسے قدسی صفات لوگ بکثرت پیدا ہوئے اور قیامت تک ہوتے چلے جائیں گے۔

ایسے ہی قدسی صفات انسانوں میں سے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قیامت تک مؤثر رہنے والی شبانہ روز دعاؤں کی قبولیّت اور خلفائے سلسلۂ احمدیہ کی قوتِ قدسی کے زیرِ اثر بعد ازاں جماعت میں پیدا ہونا اور سلسلۂ احمدیہ کی حقانیت کا زندہ و درخشندہ ثبوت بننا تھا ایک حضرت چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان بھی تھے جنہوں نے ۷ ماہ شہادت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۷ اپریل ۱۹۶۹ء بروز دوشنبہ تین بجے علی الصبح بعمر ۷۸ سال وفات پائی۔ اِس لحاظ سے آپ کی وفات ایک فانی فی اللہ اور بندگانِ خدا پر محض للہ غایت درجہ شفقت کرنے والے واجب الاحترام بزرگ کی وفات ہے، ہاں اُس نیک سرشت و نیک نام اور خوش بخت و خوش انجام بزرگ کی وفات ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ایک بلند مقام پر فائز تھا اور جسے حسبِ وعدۂ الٰہی قبولیّت و نصرت عطا کی گئی تھی۔

حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم نے بعد میں آنے کے باوجود تائید و توفیقِ الٰہی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں اِس قدر تعہد اور عزم و ہمت کا مظاہرہ کیا کہ حسبِ وعدۂ الٰہی آپ کے قلبِ صافی سے بھی محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ پھوٹا اور ایسے ہی دوسرے ہزارہا قلوب سے پھوٹنے والے چشموں کے ساتھ مل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آیا۔ آپ کا وجود ان چراغوں میں سے ایک چراغ کی مانند تھا جنہیں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضورؑ کے عالی مرتبت خلفاء کرام سے اکتسابِ نور کی بدولت اُونچی جگہ پر رکھا گیا جو مشرق و مغرب میں اپنی روشنی پھیلاتے رہے اور اس طرح بحمد اللہ تعالیٰ اسلامی برکات کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے۔ حضرت چوہدری صاحب کا دل محبتِ الٰہی میں گداز تھا۔ قرآنِ مجید، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضورؑ کے فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ عشق آپ کی خاص صفت تھی۔ خلافت کے ساتھ دلی وابستگی، نظامِ سلسلہ کے احترام اور بندگانِ خدا پر شفقت کرنے میں آپ خاص تعہد سے کام لیتے تھے۔ حق یہ ہے کہ عشقِ الٰہی، عشقِ کلامِ پاک، عشقِ رسولؐ، عشقِ مسیح موعودؑ، خلافت کے ساتھ دلی وابستگی، نظامِ سلسلہ کے احترام اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے عملی تقاضوں کو پُورا کرنے میں آپ ہر آن کوشاں رہتے تھے اور اس میں ایک خاص لذّت محسوس فرماتے تھے۔ پاکیزہ جذبات اور قوتِ عمل کے باہمی امتزاج نے آپ کی شخصیت میں ایک عجیب دلآویزی پیدا کر دی تھی جس کے زیرِ اثر آپ سراپا محبت نظر آتے تھے۔ عبادت اور ذکرِ الٰہی آپکی رُوح کی غذا تھی اور آپ اِس کثرت سے دعائیں کرتے تھے کہ ہر آن دعاؤں میں مصروف رہنا آپ کی فطرتِ ثانیہ بن چکا تھا۔ اِس حقیقت پر کہ دعا بجائے خود قوّت و طاقت کا ایک زبردست خزانہ ہے اور یہ غیر ممکن کو بھی ممکن میں بدل دیتی ہے آپ کو ایسا پُختہ ایمان حاصل تھا کہ اِس بارہ میں آپ حق الیقین کے مرتبہ پر پہنچے ہوئے تھے۔ خود دعائیں کرنے سے کبھی نہ تھکتے، نہ ماندہ ہوتے تھے بلکہ دوسروں کو بھی دعائیں کرنے کی تلقین کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھتے تھے حتیٰ کہ اپنے عزیزوں، دوستوں اور دیگر احبابِ جماعت کے نام آپ کا کوئی خط ایسا نہ ہوتا تھا جس میں دعاؤں کی پُرزور تلقین نہ ہوتی۔ آپ کے یہی وہ اوصاف تھے جو غیر معمولی رنگ میں جذبِ فضلِ الٰہی کا موجب ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور نشان کے طور پر آپ کو غیر معمولی قبولیّت اور نصرت سے نوازا اُسی غیر معمولی قبولیّت اور نصرت سے جس کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کامل متبعین کے حق میں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالےٰ نے ان الفاظ میں وعدہ فرمایا تھا:-

"ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیّت اور نصرت دی جائے گی۔"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

حسبِ وعدۂ الٰہی آپ کو جنابِ الٰہی سے جو غیر معمولی قبولیّت اور نصرت عطا ہوئی اُس پر آپ کی ساری زندگی آپ کی سیرۃ اور آپ کا کردار شاہدِ ناطق کی حیثیت رکھتا ہے۔ خدائی افضال و انعامات آپ پر بارش کی طرح برسے اور آپ اللہ تعالےٰ کی اِس دین اور عطا پر ہر بار جذباتِ شکر سے لبریز ہو کر پہلے سے بھی بڑھ کر اس کے آستانہ پر جُھکے اور اللہ تعالےٰ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ کا قرآنی وعدہ بار بار آپ کے حق میں پُورا کرتا چلا گیا۔ سب سے اہم سب سے بڑی اور سب سے عظیم قبولیّت و نصرت جو آپ کو عطا ہوئی وہ اِس خدائی وعدہ کا آپ کے حق میں پُورا ہونا تھا کہ:-

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝

(حٰمٓ السجدۃ آیات ۳۱، ۳۲)

وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ مستقل مزاجی سے اِس عقیدہ پر قائم ہو گئے ان پر فرشتے اُتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اُس (دُنیوی و اخروی) جنّت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دُنیا میں بھی تمہارے

دوست ہیں اور آخرت میں بھی اور اس (دُنیوی و اخروی جنّت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ اس میں تم کو دیا جائے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہاء کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اِس کامل متبع اور خلافتِ احمدیہ کے اِس حقیقی فدائی کے حق میں اللہ تعالےٰ کا یہ قرآنی وعدہ اُس کے فضلِ خاص کے نتیجہ میں پورا ہوا اور بڑی شان کے ساتھ پورا ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے نزول ملائکہ کے ذریعہ آپ کو رؤیا و کشوف کی نعمت سے نوازا اور اپنی خاص الخاص بشارتوں کا مورد بنا کر وہ کچھ اِس دنیا میں بھی عطا کیا جو آپ نے اپنے خدا سے مانگا یا آپ کے دل نے چاہا۔ چنانچہ اخروی جنّت کی نعماء اور وہاں خدائی مہمانی کے پیش خیمہ کے طور پر آپ کو اِس دنیا میں خدائی مہمانی کا شرف حاصل ہوا اور بفضل اللہ تعالےٰ آخر وقت تک حاصل رہا۔ یہاں تک کہ آپ بمقتضائے الٰہی دُنیوی جنت سے سدھار کر اُخروی جنت میں جا بسے اور اب وہاں اپنے بخشنے والے اور بے انتہاء کرم کرنے والے خدا کی مہمانی سے لُطف اندوز ہو رہے ہیں۔ وہ خدا جس کی دوستی اور ولایت کا آپ کو اِس دنیا میں شرف حاصل تھا اب آخرت میں بھی آپ کا دوست اور ولی ہے۔ جس طرح اِس دنیا میں اُس نے آپ کو وہ کچھ دیا جو آپ نے اُس سے مانگا یا آپ کے دل نے چاہا اسی طرح اب یقیناً اُس دنیا میں بھی آپ سرخرو اور فائز المرام ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامل اتباع اور خلافتِ احمدیہ کے ساتھ دلی وابستگی کے طفیل آپ کو جو غیر معمولی قبولیت اور نصرت عطا ہوئی اُس کا ایک زندہ اور درخشندہ و تابندہ ثبوت اُس عاجزانہ دعا کا قبول ہو کر منصۂ شہود پر آنا ہے جو آپ نے شادی کے بعد ایّامِ جوانی میں مانگی اور خدا نے متواتر رؤیا و کشوف کے ذریعہ آپ کو اس کی قبولیت کی بشارتیں عطا فرمائیں۔ جیسا کہ آپ نے اپنے ایک خط میں خود رقم فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے بعد ۱۲ مئی ۱۹۲۵ء کو آپ کی شادی ہوئی۔ شادی کے ۲۳ روز بعد ۳ جون ۱۹۲۵ء کو آپ کے ساتھ ایک عجیب اور فوق العادت ماجرا گزرا۔ اُس روز آپ نے حسبِ معمول مغرب کی نماز ادا کرتے ہوئے جنابِ الٰہی میں ایسی اولاد عطا ہونے کے لئے دعا کی جو نیک صالح اور متقی ہوتے ہوئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہو۔ جب آپ نے نہایت عاجزی اور درد و الحاح کے ساتھ یہ قرآنی دعا پڑھی رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا تو معاً آپ پر کشفی حالت طاری ہوئی اور ایک فرشتہ نے ایک بچّہ آپ کے ہاتھوں میں دے دیا۔ آپ نے اس کا نام پوچھا تو آپ کو بتایا گیا کہ اس کا نام عبد السّلام ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ۲۹ جنوری ۱۹۲۶ء کو جمعہ کے روز بوقت نمازِ جمعہ وہ بچّہ آگیا۔ آپ نے حصولِ برکت کے لئے اپنے آقا سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو بذریعہ عریضہ بچّے کی ولادت کی اطلاع دی۔ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بچّے کا نام عبد السلام برقرار رکھا۔

اِس کے بعد آپ نے اپنے اِس فرزند کے لئے جو خاص خدائی بشارت کے ماتحت دعاؤں کی قبولیت کے ایک نشان کے طور پر پیدا ہوا تھا مسلسل دعائیں جاری رکھیں۔ ایک دن آپ نے اِس بچّہ کے لئے قرآنی الفاظ استعمال کرتے ہوئے یہ دعا کی وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ جب آپ یہ دعا مانگ رہے تھے تو پھر آپ پر کشفی حالت طاری ہوئی اور آپ کو اپنا یہ بچّہ ایک جوان مرد کی شکل میں دکھایا گیا۔ آپ اِس کشفی نظارہ پر اللہ تعالےٰ کی حمد بجا لائے۔ آپ اپنے قدوس اور جلیل الذات ربِّ قدیر کی کیوں حمد نہ بجا لاتے جبکہ اِس نظارہ میں آپ کو یہ بشارت دی گئی تھی کہ یہ لڑکا نوجوانی میں قدم رکھتے ہی دُنیا بھر کی نگاہوں میں وجیہہ یعنی صاحبِ منزلت قرار پائے گا اور اللہ تعالےٰ کے مقرّبین میں سے ہوگا۔ اِس عظیم الشان خدائی بشارت کے بعد آپ اِس خدائی وعدہ کے پورا ہونے کے انتظار میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ رہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے اِن غیر معمولی فضلوں اور احسانوں پر پہلے سے بھی بڑھ کر اس کا شکر ادا کرتے ہوئے اور زیادہ اُس کی تسبیح و تحمید اور دعاؤں میں مصروف ہو گئے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ بھی اپنے وعدے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کے تحت آپ کو اِس مہتم بالشان فرزند کے متعلق رؤیا و کشوف کے ذریعہ پیہم بشارتیں دیتا چلا گیا۔ جیسا کہ آپ کے نہایت قریبی اور عزیز دوست محترم میاں ناصر علی صاحب جھنگ صدر نے اپنے مضمون مطبوعہ الفضل ۲ مئی ۱۹۶۹ء میں لکھا ہے۔ آپ نے اپنے اسی فرزند کے متعلق جبکہ وہ ابھی بچّہ ہی تھا خواب میں دیکھا کہ وہ ایک نہایت بلند درخت پر تیزی سے چڑھ رہا ہے اور چڑھتے چڑھتے اتنی بلندی پر پہنچ گیا ہے کہ نظر نہیں آتا۔ اِسی طرح آپ نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ایک بیش قیمت خلعت کو بہت چمک دار نقرئی بٹن لگا رہے ہیں اور فرماتے ہیں یہ خلعت عبد السلام کے لئے تیار کی جا رہی ہے۔ یہ اور اسی قسم کے دوسرے خواب اِس امر کی طرف اشارہ کرتے تھے کہ یہ فرزند جو خاص خدائی بشارتوں کے ماتحت آپکو ملا ہے دنیا میں بہت ترقی کرے گا اور ترقی کرتے کرتے اس عروج کو جا پہنچے گا کہ وہ عروج دوسروں کے وہم و گمان سے بھی بالا اور دنیا کی نگاہوں میں عجیب ہوگا۔

آج کون نہیں جانتا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت چوہدری صاحب مرحوم کے اخلاص و فدائیت اور شبانہ روز دعاؤں کو شرفِ قبول سے نوازتے ہوئے اپنے فضلِ خاص کے نتیجہ میں آپ کو اپنے اِس فرزندِ ارجمند کے عروج و اقبال کے بارہ میں جو بشارتیں دی تھیں بڑی شان کے ساتھ حرف بحرف پوری ہوئیں۔ آپ کے اِس فرزندِ ارجمند کا نام اس کے محیّر العقول سائنسی کارناموں کی وجہ سے خود اپنے مُلک میں ہی نہیں بلکہ دُنیا بھر میں مشہور ہو چکا ہے۔ اُس کا شمار دُنیا کے گنے چنے چند ایک نامور ترین طبعیات دانوں میں ہوتا ہے۔ خاص خدائی بشارتوں کے تحت ۲۹ جنوری ۱۹۲۶ء کو جمعۃ المبارک کی مبارک ساعتوں میں پیدا ہونے والا آپ کا یہ فرزند آج دُنیا کے ہر خطّہ اور ہر مُلک میں پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کے نامِ نامی سے یاد کیا جاتا اور دُنیا بھر کے علمی حلقوں میں اسے سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔ جب سائنسدانوں کے بین الاقوامی اجتماعات میں وہ سائنسی گتھیاں سلجھاتا اور لاینحل عقدوں کو حل کر دکھاتا ہے تو دُنیا کے معمر ترین اور عظیم ترین سائنسدان پاکستان کے اِس ۳۴ سالہ نوعمر سائنسدان کو خراجِ عقیدت پیش کئے بغیر نہیں رہتے اور ان کی گردنیں احتراماً اس کے آگے جھک جاتی ہیں۔

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار اپنے اور اپنے بچّوں کے نیک و صالح اور خادمِ دین ہونے کے لئے اور رزق کی کشائش کے لئے احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

نیاز قطب احمد بٹ

بیرون لاہوری دروازہ پشاور

شکریۂ احباب

میرے شوہر محترم ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم و مغفور (انچارج احمدیہ ڈسپنسری اپاپا۔ لیگوس نائیجیریا) ۵ اپریل ۱۹۶۹ء کو اچانک حرکتِ قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کی وفات پر اندرون و بیرونِ مُلک خصوصاً نائیجیریا سے متعدد احباب نے بذریعہ تار و خطوط اور بنفسِ نفیس مجھ سے اور میرے بچّوں عزیزان سید محمد یحییٰ خضر (کینٹ ایگزیکٹو آفیسر جہلم کینٹ) اور کیپٹن سید محمد عیسیٰ پرویز و دیگر اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

چونکہ سب کو فرداً فرداً خط لکھنے کی ہمّت نہیں پاتی اس لئے بذریعہ "الفضل" ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں جو میرے غم میں شریک ہوئے۔ میرے غیر از جماعت رشتہ دار جو تدفین کے لئے ربوہ گئے وہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کارکنانِ دارالضیافت اور دیگر تمام دوستوں کے ممنون ہیں۔

تمام بھائیوں بہنوں اور احباب سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم ڈاکٹر صاحب کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کرتے رہیں۔ نیز یہ کہ خدا تعالےٰ میری اولاد کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور اپنے مرحوم والد کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بیگم ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم

کنٹونمنٹ ہاؤس ۳۱۔ راہِ عزیز۔ جہلم کینٹ

والدین کے حقوق اور اسلام

مکرم شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر آف ٹوبہ ٹیک سنگھ حال ربوہ

حقوق والدین سے مراد وہ فرائض و آداب ہیں جو والدین کے لئے اولاد پر عائد ہوتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی رضامندی والدین کی رضامندی میں ہے اور خدا کی ناخوشی والدین کی ناخوشی میں ہے ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے جنت بھی ہے اور دوزخ بھی۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک جنت میں اور برا سلوک دوزخ میں لے جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا ہے کہ اے رسول خدا (صلی اللہ علیہ) میں جہاد پر جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تیری ماں زندہ ہے اس نے کہا ہاں زندہ ہے آپ نے فرمایا ماں کی خدمت کر اس لئے کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ حقوق والدین کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے کہ

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

(بنی اسرائیل ع ۳)

ترجمہ و مختصر تفسیر از حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

تیرے رب نے (اس بات کا) تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور (نیز یہ کہ اپنے) ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اگر ان میں سے کسی ایک پر یا دونوں پر تیری زندگی میں بڑھاپا آجائے تو انہیں (ان کی کسی بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے) اف تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور ان سے ہمیشہ نرمی سے بات کر اور رحم کے جذبہ کے ماتحت ان کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کر اور ان کے لئے دعا کرتے وقت کہا کر (کہ اے) میرے رب! ان پر مہربانی فرما۔ کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی۔

پھر خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

(النساء ع ۵)

ترجمہ و تفسیر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ) اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ (بہت) احسان (کرو) اور (نیز) رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور (اسی طرح) رشتہ دار ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو میں (بیٹھنے) والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو (ان کے ساتھ بھی) اور جو متکبر اور اترانے والے ہوں انہیں اللہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

ان تینوں آیتوں میں دو چیزوں کا ذکر فرمایا ہے توحید کا اور والدین کی اطاعت کا اس لئے ان دونوں میں ایک قسم کی نسبت اور مشابہت ہے اولاد کی پرورش ربوبیت کبریٰ سے مشابہت رکھتی ہے۔ جس کے دل میں اللہ کا ڈر نہیں وہ انسانی فرائض کو کیونکر محسوس کر سکتا ہے جو انسان کا شکر گزار نہیں وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہو سکتا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والا فرزند اپنے ماں باپ کو جب محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو خدا تو اس کے لئے ہر مرتبہ دیکھنے کے عوض اس کے اعمال میں ایک مقبول حج کا ثواب لکھتا ہے۔ (مسلم)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے

. . . . . .

. . . . . .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے پاس مال ہے اور میرا باپ میرے مال کا حاجتمند ہے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کی ملک (جائداد) ہیں ازاں بعد حاضرین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ تمہاری اولاد تمہاری پاک اور حلال کمائی ہیں تو تم اپنی حلال کمائی میں سے بے دغدغہ کھاؤ (ابوداؤد)۔

حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کا کون زیادہ حقدار ہے کہ میں اس کے ساتھ بہتر سلوک کروں فرمایا تیری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تیری ماں اس نے عرض کیا پھر کون فرمایا تیرا باپ اور ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیری ماں (یعنی اپنی ماں سے سلوک کر۔ پھر تیری ماں پھر تیری ماں۔ پھر تیرا باپ پھر جو تجھ سے زیادہ قریب ہو۔

(صحیحین)

ایک دلچسپ واقعہ

ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے ایک بڑا دلچسپ واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا گذشتہ زمانہ میں تین آدمی سفر کر رہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا۔ بارش سے پناہ لینے کے لئے وہ ایک غار میں چلے گئے اتفاق کی بات ایک بڑا وزنی پتھر بارش کی وجہ سے پھسل کر غار کے منہ پر آگرا جس سے غار کا دروازہ بند ہو گیا۔ اب وہ تینوں بہت گھبرائے موت سامنے کھڑی نظر آنے لگی۔ سوچتے سوچتے آخر انہیں یہ خیال آیا کہ اپنے اچھے اعمال کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ وہ انہیں اس مصیبت سے نجات دے ان میں سے ایک آدمی نے نہایت عاجزی سے یوں دعا کی کہ اے میرے پروردگار! تو خوب جانتا ہے کہ میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے۔ جب جانور پھرا کر لاتا تو دودھ دوہ کر سب سے پہلے ان کو پلاتا ایک دن مجھے دیر ہو گئی۔ میں بہت رات گئے گھر پہنچا میرے ماں باپ سو چکے تھے میں نے دودھ کا پیالہ بھرا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا۔ میرے بچے بھوک سے بلکتے رہے مگر میں نے بوڑھے ماں باپ کو ان پر مقدم رکھنا ضروری سمجھا اور اسی حالت میں رات گزر گئی صبح کے وقت جب وہ بیدار ہوئے تو میں نے انہیں دودھ پلایا۔ پس اے میرے رحیم و کریم خدا! اگر میرا یہ فعل صرف تیری رضا کی خاطر تھا تو پھر تو اس پتھر کو غار کے سامنے سے ہٹا دے یہ دعا کرنے کی دیر تھی کہ پتھر غار کے منہ سے تھوڑا سا سرک گیا۔ اسی طرح باقی آدمیوں نے بھی اپنا اپنا واقعہ پیش کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو پتھر غار کے منہ سے نکل ہٹ گیا اور تینوں صحیح سلامت غار سے باہر نکل آئے۔ اس واقعہ کا ذکر کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت ہی عمدہ طور پر سمجھایا ہے کہ خدمت والدین اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کو جذب کرنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ والدین کی اطاعت اور خدمت آڑے وقت میں آفات سے بچاتی ہے۔ والدین کی اطاعت اور خدمت کے فریضہ کے متعلق مذکورہ بالا احکام قرآنیہ اور ارشادات نبویہ پر عمل کرنے کے لئے امام وقت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کا مندرجہ ذیل فرمان ہر احمدی کے پیش نظر رہنا نہایت ضروری ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"

(کشتی نوح)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایم ایس سی سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور نے اپنی جماعت کے ان احباب کے ناموں کی دوسری فہرست بھجوائی ہے جنہوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ کی سو فی صدی ادائیگی کر دی ہے بلکہ بعض نے کچھ رقم وعدہ سے زیادہ بھی ادا کی ہے اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے انعامات و برکات سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

۱۔ مکرم محمد لطیف مرزا صاحب معرفت میاں عبدالرحمان صاحب سوکارنو بازار — -/۵۰ روپے

۲۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید — -/۵۲۰ "

(حضرت مصلح موعودؓ کی باون سالہ خلافت کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک صاحب نے دس روپے فی سال ادا کئے ہیں۔)

۳۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب ارشاد حال ماڈل ٹاؤن کراچی — -/۶۰۵ "

۴۔ مکرم ملک مظفر احمد صاحب — -/۲۳۵ "

۵۔ " چوہدری بشارت احمد صاحب ایس آئی — -/۱۷۰ "

۶۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب گورایا — -/۱۵۰ "

۷۔ " محمد صادق صاحب مسکین پورہ — -/۱۰۱ "

۸۔ " چوہدری محمد شریف احمد صاحب بی کام — -/۱۰۰ "

۹۔ " ملک طاہر محمود صاحب ابن ملک عبدالقدیر صاحب — -/۷۵ "

۱۰۔ " شیخ عطاء ربی صاحب پی اے ایف — -/۷۲ "

۱۱۔ " اعجاز احمد صاحب اعجاز ڈار — -/۷۲ "

۱۲۔ " ایس ایم خالد صاحب بمعہ اہلیہ صاحبہ — -/۷۲ "

۱۳۔ " ملک عنایت الرحمان صاحب — -/۵۰ "

۱۴۔ " قاضی سعید احمد صاحب رام گڑھ — -/۵۱ "

۱۵۔ " ملک پرویز احمد صاحب — -/۴۸ "

۱۶۔ " شیخ محمد عمر صاحب لاہور چھاؤنی — -/۴۰ "

۱۷۔ " عبدالسلام صاحب ظافر حال لنٹن روڈ لاہور — -/۳۸ "

۱۸۔ " چوہدری اللہ دتہ صاحب — -/۳۶ "

۱۹۔ " افتخار احمد صاحب بہار — -/۳۶ "

۲۰۔ " میاں جان محمد صاحب رام گڑھ — -/۳۶ "

۲۱۔ " چوہدری عبدالرشید صاحب مسکین پورہ — -/۳۱ "

۲۲۔ " شفیق احمد صاحب ڈار — -/۳۱ "

۲۳۔ " محمد عبدالحق صاحب مجاہد — -/۳۰ "

۲۴۔ " محمد اسماعیل صاحب ریلوے کالونی — -/۳۰ "

۲۵۔ " میاں فتح محمد صاحب رام گڑھ — -/۳۰ "

۲۶۔ " قاضی عبدالرحمان صاحب سیالکوٹی — -/۲۷ "

۲۷۔ " محمد اسحاق صاحب نثار — -/۳۰ "

۲۸۔ " میاں نور محمد صاحب صحابی حال ربوہ — -/۲۰ "

" " " " منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ — -/۲۰ "

" " " " منجانب اہلیہ صاحبہ — -/۲۰ "

۲۹۔ حکیم غلام احمد صاحب بھٹی — -/۱۷ "

مکرم مستری عبدالرحمان صاحب سوکارنو بازار — -/۱۶ "

" " " " منجانب اہلیہ صاحبہ — -/۵ "

۳۱۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت میر محمد اسحاق صاحب ریلوے کالونی — -/۱۰ "

منظوری انتخاب صدر۔ نائب صدر مجلس موصیاں جماعتہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر اور نائب صدر مجلس موصیاں کی منظوری تا ۲۱ ۔۳ عطا فرمائی ہے احباب نوٹ فرمالیں کہ صدر موصیاں سیکرٹری دعا یا بھی ہوگا۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمبر شمار	نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیاں	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر	وصیت نمبر
۱	محلہ دارالصدر غربی ربوہ	چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم اے	۶۵۲۶	×	×
۲	" دارالعلوم	قاری محمد عاشق صاحب	۱۷۹۶۳	×	×
۳	ٹھروہ ضلع سیالکوٹ	چوہدری شیر ارحمان صاحب	۱۰۲۹۳	×	×
۴	بھوئیوال ضلع شیخوپورہ	" عمرالدین صاحب	۸۳۳۲	×	×
۵	بھوڑو چک ۱۲	" محمد صادق صاحب	۱۱۷۲۵	×	×
۶	نوازآباد ضلع حیدرآباد	عبدالعزیز صاحب	۳۹۴۳۷۱	×	×
۷	گوجر خان ضلع راولپنڈی	آفتاب احمد صاحب	۱۲۴۰۰	×	×
۸	محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	منشی محمد موسیٰ صاحب	۱۳۳۰۷	×	×
۹	محلہ دارالصدر شرقی ربوہ	مختار احمد ہاشمی	۵۳۰۲	×	×
۱۰	نبی سرور ضلع تھرپارکر سندھ	مولوی علی احمد صاحب	۱۲۴۹۹	مبارکہ بیگم صاحبہ	۱۳۲۹۸
۱۱	خوشاب ضلع سرگودھا	حافظ عبدالکریم صاحب	۹۰۱۴	×	×
۱۲	بہاولپور شہر	چوہدری محمد اکرم صاحب	۱۵۳۲۰	×	×
۱۳	حلقہ سنت نگر لاہور	عبدالمجید صاحب	۷۰۷۷	×	×
۱۴	احمد نگر نزد ربوہ	محمد ظہور خان صاحب	۱۹۷۰	×	×
۱۵	دارالرحمت فیکٹری ایریا	مولوی صالح صاحب فاضل	۱۰۵۲۸	×	×
۱۶	اسلام آباد	×	×	اللہ الرحمن صاحب	۱۶۳۰۵
۱۷	محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ	ماسٹر ضیاء الدین صاحب	۱۱۰۳۲	×	×

معطی حضرات "ایوانِ محمود" کی خدمت میں

"ایوان محمود" کی تعمیر کے لئے -/۳۱۳ روپے یا اس سے زائد رقم ادا کرنے والے صاحبان کی جو قسط خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کی گئی تھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کے اموال میں برکت کے لئے دعا فرمائی اور فرمایا

"جزاھم اللہ احسن الجزاء"

احباب جماعت جملہ معطی حضرات کے اموال اور اخلاص میں برکت کے لئے دعا فرمادیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یہ گھڑی کس کی ہے؟

خاکسار کے چھوٹے بھائی کو ایک گھڑی ملی ہے۔ جن کی ہو نشانی بتا کر لے لیں۔

(ظریف احمد کوارٹرز تحریک جدید نمبر ۶ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

۳۲۔ مکرم بابو نذیر احمد صاحب امرتسری — ۹،۵۰ "

۳۳۔ " بشیر احمد صاحب ظفر — -/۶ "

ارشاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دربارہ زکوٰۃ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَهْلَكَتْهُ (مشکوٰۃ)

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔"

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کے احباب و خواتین جو بفضلہ تعالےٰ صاحب نصاب ہیں اور جن کو ادائیگی زکوٰۃ کا احساس ہے باقاعدگی سے اپنی زکوٰۃ ادا کر دیتے ہیں مگر ابھی بعض ایسے احباب بھی ہیں جن پر زکوٰۃ واجب تو ہوتی ہے لیکن غالباً لاعلمی کی وجہ سے ادا نہیں کر رہے۔

پس ضرورت ہے کہ امراء کرام اور صدران جماعت ہائے احمدیہ ایسے تمام احباب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مندرجہ بالا سے آگاہ فرمائیں تاکہ وہ اس اہم فریضہ کو سرانجام دے کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

وقف جدید کے چندے کی وصولی کا وقت "اب" ہے

اب جب کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے گندم کی کٹائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور سال کے چار ماہ گزر بھی چکے ہیں دیہاتی جماعتوں اور ان کے عہدیداروں کے لئے لازمی ہے کہ وہ اللہ کا نام لے کر اور اللہ کے نام کی خاطر ہر دوست کے پاس پہنچیں اور وقف جدید کے جہاد میں ہر دوست کو شامل کر کے ان سے وصولی کریں اور دفتر ہذا میں براہ راست اس کی اطلاع فرما دیں۔ کہ کس کس دوست کی طرف سے کتنی کتنی رقم وصول کر کے مرکز کو بھجوائی گئی ہے۔

یہ بھی صراحت ضروری ہے کہ رقم کونسی تاریخ کو خزانے میں بھجوائی گئی ہے تاکہ اس کے مطابق پڑتال اور اندراجات ہو سکیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں!

مراقبوں کی رپورٹوں سے یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض مجالس وصول شدہ رقم بھجوانے کی بجائے اس لئے روکے رکھتی ہیں کہ چندہ مزید خدام سے وصول ہونے کے بعد رقم بھجوائیں گے یہ طریق درست نہیں آئندہ تمام مجالس اس بات کی احتیاط کریں کہ وصول شدہ رقوم ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز بھجوا دیا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ایثار

محض خدمت خلق کا دعویٰ بے معنے ہے اس سے کسی نتیجہ کے پیدا ہونے کی توقع عبث ہے اس ایثار میں اپنے پیٹ کے لئے کون دن رات ایک نہیں کر رہا۔ مزا تو تب ہے کہ ہمارے دلوں میں خدا تعالےٰ کی دکھی مخلوق کے لئے بھی ایک مثالی درد اور تڑپ پیدا ہو۔ بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے یہ درد اور تڑپ ہی تھی جو ہمارے محبوب آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "مقام محمود" پر فائز کر گئی وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کوئی احمدی تحریک جدید میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی جو اس تحریک میں حصہ لیتا ہے اور پھر اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے اور وقت پر پورا کرتا ہے لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کی پیشگوئی کا مصداق ہے اور بہت بڑا خوش نصیب ہے کہ خاتم النبیین کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے اور محمدی فوج کے سپاہیوں میں اس کا نام لکھا جاتا ہے۔ اور بدقسمت ہے وہ جس کو اس کا موقعہ ملا اور وہ تحریک جدید میں شامل نہ ہوا۔ اسی طرح بدقسمت ہے وہ جس نے موقعہ سے تو اس میں شامل ہونے کا اقرار کیا لیکن عملاً اس میں کمزوری دکھائی۔"

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
الفضل
سے خط و کتابت کیا کریں۔

ایک واحد ذریعہ
آپ کا سرمایہ
بڑھتا ہی
رہتا ہے

دس فیصد سالانہ
منافع کی ضمانت

آپ اپنے مرلئے کو ڈگنا کر سکتے ہیں۔
بشرطیکہ آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیں
کر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی آمدنی پر بھی انکم ٹیکس میں خاصی بچت کر سکتے ہیں۔ ان سرٹیفکیٹوں پر حاصل شدہ منافع
بھی انکم ٹیکس سے بری ہے۔ اپنا مستقبل بھی محفوظ کیجئے اور ملک کی حفاظت میں بھی مدد دیجئے۔

انکم ٹیکس میں بچت

سالانہ آمدنی	انوسٹمنٹ الاؤنس	ٹیکس (انوسٹمنٹ کے بغیر)	ٹیکس (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت کے علاوہ منافع اگر آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیں ۵ سال بعد	۱۰ سال بعد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
۱۰۰۰۰	۴۰۰۰	۴۴۵	[illegible]	۴۰۰	۳۴۰	۴۰۰۰
۱۵۰۰۰	۶۰۰۰	۶۱۰	۲۴۰	۹۶۵	۱۸۶۰	۶۰۰۰
۲۰۰۰۰	۸۰۰۰	۲۰۲۰	۳۲۰	۱۶۷۵	۲۴۸۰	۸۰۰۰
۲۵۰۰۰	۱۰۰۰۰	۳۳۳۰	۴۷۰	۲۱۵۰	۳۱۰۰	۱۰۰۰۰
۳۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	۴۰۲۰	۶۲۰	۲۹۰۰	۳۷۲۰	۱۲۰۰۰
۴۰۰۰۰	۱۵۰۰۰	۵۵۷۰	۳۹۵	۳۸۷۵	۳۶۵۰	۱۵۰۰۰
۵۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	۷۹۲۰	۳۶۰	۴۸۵۰	۵۵۸۰	۱۸۰۰۰

نوٹ: ۲۰۰۰ روپے سے زائد الاؤنس اور ۲۰ فیصد ارنڈ انکم ٹیکس منہا کرنے کے بعد لگایا گیا ہے۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

بچت کیجئے
قومی فنڈ سے

DG ROUP/CDHS

قرآن مجید قیامت تک آنے والی تمام نسلوں کیلئے اپنے اندر ہدایت اور راہنمائی کا سامان رکھتا ہے

ضروری ہے کہ آنحضرتؐ کی پیروی کا دم بھرنے والے اس کتاب پر عمل کرنے میں کبھی تساہل سے کام نہ لیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ القصص کی آیت وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرمایا۔ اے محمد رسول اللہ تیرے وہم میں بھی یہ بات کب آسکتی تھی کہ تجھ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک کامل کتاب نازل ہوگی۔ یہ صرف تیرے رب کی رحمت کا ہی تقاضا تھا کہ موسیٰؑ کی پیشگوئی کے مطابق تجھ پر وہ کتاب نازل کی جاتی جو دنیا کے تمام دکھوں کا درماں ہوتی اور جو قیامت تک آنے والی تمام نسلوں کے لئے اپنے اندر ہدایت اور راہنمائی کا سامان رکھتی۔ پس اب جب کہ ایسی کامل کتاب ہم نے دنیا میں نازل کر دی ہے اے محمدؐ رسول اللہ کی پیروی کا دم بھرنے والے تو کبھی کافروں کا مددگار نہ بنیو۔

اس جگہ الکتٰب کا ترجمہ ہم نے کامل کتاب اس لئے کیا ہے کہ عربی زبان میں جس چیز پر الف لام داخل ہو اس کے ایک معنے یہ ہوتے ہیں کہ وہ چیز اپنی ذات میں کامل ہے جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے ایک معنے یہ ہیں کہ حمد اپنے سارے کمال کے ساتھ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے، پس یہاں الکتٰب کے معنے ہیں جو تمام روحانی ضرورتوں کے سامان اپنے اندر رکھتی ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہاں بظاہر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا گیا ہے مگر قرآن کریم کا یہ طریق ہے کہ وہ کئی مقامات پر مخاطب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کرتا ہے مگر مراد آپؐ کی امت کے افراد ہوتے ہیں اس جگہ بھی فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ میں امت محمدیہ کے افراد سے خطاب کیا گیا ہے ورنہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق تو اللہ تعالیٰ فرما چکا ہے کہ

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ (انعام آیت ۱۶۳)

یعنی تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ میری عبادتیں اور میری قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھے اس امر کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں۔

پس اس جگہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادتیں بھی اور آپؐ کی قربانیاں بھی بلکہ آپ کی زندگی بھی اور آپؐ کی موت بھی سب خدا کے لئے تھی۔ اور آپ

اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ

کے مصداق تھے اور نہ نبوت سے پہلے آپؐ نے کبھی شرک کیا۔ اور نہ نبوت کے بعد تو یہ تصور بھی کس طرح کیا جا سکتا ہے کہ آپ کسی وقت کفار کی مدد کرنے کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔

پس فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ کے مخاطب امت محمدیہ کے افراد ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ اب جب کہ میں نے ایک کامل کتاب نازل فرما کر تمام دنیا کے لئے خیر اور برکت کا سامان مہیا کر دیا ہے اور قیامت تک اب کسی اور شریعت کی ضرورت نہیں رہی تو تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم اس کتاب کے علوم سے غفلت اختیار کرو۔ اور اس پر عمل کرنے میں تساہل سے کام لو۔ کیونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو تم دنیا میں گمراہی پھیلانے کا موجب بن جاؤ گے۔ اور اپنے عمل سے کفار کے مددگار ہو جاؤ گے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ القصص صفحہ ۲۵۳، ۲۵۴)

ضرورت چوکیدار و مالی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو ایک مستعد چوکیدار اور ایک مستعد اور محنتی مالی کی فوری ضرورت ہے ربوہ میں ملازمت کے خواہشمند اپنی درخواستیں اپنے صدر یا امیر کی سفارش سے خود بھجوا دیں۔ چوکیدار ادھیڑ عمر کو زیادہ ترجیح دی جائے گی اسے ۲۴ گھنٹے کالج میں ہی رہنا ہوگا۔ دونوں کارکنان کی تنخواہ کا گریڈ ۶۵-۱-۸۵ ہوگا۔ چوکیدار کو دونوں وقت کا کھانا تنخواہ کے علاوہ دیا جائے گا۔

(پرنسپل)

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے مخلصین کے فدائیت کے جذبات

محترم ناصر احمد خان صاحب ہومیو پیتھ محلہ دارالنصر ربوہ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں یکصد روپیہ عطیہ پیش کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اس میں سے نصف رقم -/۵۰ روپے ادا کرنے کے بعد اپنے مالی مشکلات کی وجہ سے مجبور ہو کر ادارہ ہذا کو انہوں نے تحریر فرمایا تھا کہ آپ کا وعدہ یکصد کی بجائے -/۵۰ روپیہ میں تبدیل کر لیا جاوے۔ کیونکہ باقی -/۵۰ کی ادائیگی ان کے لئے مشکل ہے۔ ادارہ ہذا نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اپنے وعدہ کو کم نہ کریں۔ کوشش جاری رکھیں کہ باقی ماندہ رقم بھی ادا ہو جائے اگر مالی تنگی کی وجہ سے وہ ادا نہ کر سکے تو آخر میں یہ تبدیلی نوٹ کر لی جائے گی۔ انہوں نے اس مشورہ کو قبول فرما لیا اور یہ امر بہت مسرت کا موجب ہے کہ انہوں نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے باقی -/۵۰ روپے بھی ادا کر دئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان کے کاروبار میں برکت دے اور انہیں دنیوی اور دینی برکات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ محترم چوہدری نصر اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۵۵ ۔ ۲ ۔ ۷ ضلع ساہیوال تحریر فرماتے ہیں:۔

"بھائی صاحب کرنل عطاء اللہ صاحب آف اوکاڑہ کی تحریک پر ہم اپنے والد محترم چوہدری غلام سرور صاحب مرحوم اور والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ مرحومہ کی طرف سے فضل عمر فاؤنڈیشن میں نو صد روپیہ یعنی -/۹۰۰ روپیہ (فی کس) ہر دو کے نام جمع کرا دیں گے۔"

اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو جو انہوں نے اپنے والدین کے حق میں پیش کی ہے اور جس کی ادائیگی بھی شروع کر دی ہے اپنے فضل سے قبول فرما کر انہیں اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرما دے اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

فوج میں باقاعدہ کمیشن کے لئے رکاٹ برائے ایس سی الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ

شرائط۔ (۱) عمر ۱/۱۹ کو ۱۶ تا ۲۱ سال۔ غیر شادی شدہ

۲۔ ایف۔ ایس سی پری انجینئرنگ سیکنڈ ڈویژن کم از کم امسال امتحان میں شامل ہونے والے درخواست دے سکتے ہیں۔ فوج میں ملازمت کرنے کے لئے معاہدہ ضروری ہوگا۔

مکمل درخواست مجوزہ فارم پر باپ یا ولی کے ڈیکلیریشن مصدقہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے ہمراہ بنام راولپنڈی G. H. Q. A. G's (Km amch) P.A.3 (B) درخواست کا فارم مفت مندرجہ ذیل مقامات سے مشرقی پاکستان دفتر بھرتی ڈھاکہ کومیلا سٹیشن ہیڈ کوارٹرز۔ چٹاگانگ۔ جیسور۔ رجسٹرار راجشاہی یونیورسٹی۔ پرنسپل صاحبان کالجز مغربی پاکستان۔ دفتر بھرتی لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ سیالکوٹ ملتان۔ حیدرآباد۔ کراچی۔ پرنسپل صاحبان کالجز۔ آخری تاریخ وصولی درخواست ۳۱/۵/۶۹

(پ۔ ٹ ۶۹-۵-۶)

اعلان گمشدگی رسید بک

جماعت احمدیہ بھڑتہ متصل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک نمبر ۱۹۳۵ گم ہو گئی ہے۔ احباب جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں اور اگر کسی کے علم میں مذکورہ رسید بک آئے تو وہ نظارت بیت المال کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴